سوال

(71) فرض کرو غلہ بیس (۲۰) من مئی کے مہینہ میں الخ-

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرض کرو غلہ بیس (۲۰) من مئی کے مہینہ میں بارانی زمین سے حاصل ہوا۔ اب زکوٰۃ کا مہینہ ہے، کس حساب سے زکوۃ دینی ہے۔ کیا جتنا غلہ اس وقت آیا تھا، اس کا دسواں حصہ یا جتنا اس وقت موجود ہے۔ اس کا دسواں حصہ کیا غلہ جتنا آیا تھا، اس میں سے سال بھر کا خرچ نکال کر زکوۃ دینی ہے، یا سارے پر؟
زیور پر ایک ہی دفع زکوۃ ہوتی ہے، یا ہر سال اسی زیور کی زکوۃ دینی ہے، جو ہمیشہ سے ایک ہی ہے، نہ کم ہوا نہ زیادہ۔
فرض کرو کہ اس وقت ایک ہزار روپیہ گھر میں موجود ہے، اور دو صد ادھار پر ہے، جس کا پتہ نہیں، کب وصول ہو گا، کیا صرف ایک ہزار کی زکوۃ دینی ہے، یا ادھا ملا کر ۲۰۰ روپے پر دینی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمین کی پیداوار میں کاٹنے کے وقت بھی زکوٰۃ ادا کرنی پڑتی ہے، اس لیے اب بیس من سے دو (۲) من غلہ ادا کرنا پڑھے گا۔ قرآن مجید میں ہے: وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ اس سے سال بھر کا خرچہ نہیں لیا جائے گا، فیما سقت السمائ... العشر بخاری۔
۲۔ زیور اگر نصاب ۱/۲۔۵۲ تولہ چاندی اور ۱/۲۔۷ تولہ سونا کو پہنچ جائے، تو اس وقت ہر سال زکوۃ دینی پڑے گی، اگرچہ زیور میں زکوٰۃ کے متعلق اختلاف ہے، مگر صحیح بات یہی ہے، اور احادیث صحیحہ سے یہی معلوم ہوتا ہے، (دیکھو ابو داؤد) مائی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے زیور کے بارے میں پوچھا گیا، کیا یہ کنز ہے؟ یعنی اس پر وعید ہے؟ آپ نے فرمایا: ((إذا أدّيت زكاته فليس بكنز)) اور جب زکوٰۃ ادا کی جائے تو اس میں وعید نہیں ہے۔
۳۔ قرض جب وصول ہوگا، تو اس وقت اس سے زکوۃ دی جائے گی، صورت مذکورہ میں صرف ایک ہزار کی دینی پڑے گی، کیونکہ زکوۃ مال سے ادا کرنی ہوتی ہے، جب موجود نہیں ہے، تو اب اس سے زکوۃ ادا نہیں کی جا سکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد7ص153-154